وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

”اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں“

صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں

eBook

وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب ------------ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ

تالیف ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی

ناشر ------------ الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ ششم (نظر ثانی شدہ)

تعداد ------------ 50,000

ISBN ------------ 978-969-8665-48-7

قیمت ------------

تاریخ اشاعت ------------ جون 2014ء، شعبان 1435ھ

ملنے کے پتے

اسلام آباد 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

salesoffice.isb@alhudapk.com

کراچی 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان

فون: +92-21-34169588 +92-21-34169557

امریکہ PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا 5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679 +44-208-599-5277

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ 14 Wangey Road Chadwell Heath

Essex RM6 4AJ London UK

فون: +44-790-277-7725 +44-796-869-6382

alhudasalesoffice.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	مقدمہ	6
2	حمد وثنا	7
3	درود شریف	7
4	صبح وشام کے اذکار	8
5	سفر کی دعائیں	16
6	حفاظت کی دعائیں ۔ تعوّذات	24
7	دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے	31
8	رات بھر حفاظت کے لیے	33
9	سوتے میں وحشت کے وقت اور برا خواب دیکھنے پر	34-35
10	وسوسوں سے نجات کے لیے	35
11	نظر لگنے پر	37
12	جادو کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے	38
13	جنات وشیاطین سے بچاؤ کے لیے	40
14	بیماریوں سے شفا کے لیے	42
15	مریض کی عیادت	45
16	مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر	46
17	مصیبت اور غم کی خبر سننے پر	46
18	میّت کی مغفرت کے لیے	47
19	گناہوں کی بخشش کے لیے ۔ استغفارات	50
20	رنج وغم کے ازالہ کے لیے	57
21	مقبول دعائیں	60
22	نماز کے بعد کے مسنون اذکار	62
23	دعائے استخارہ	66
24	فضائل اور حوالہ جات	67

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ
اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ غَیۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے
بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا
مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور
صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔
ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا،
ان لوگوں کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION
© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مقدّمہ

انسان اپنی زندگی میں مختلف طرح کے خوف اور غم کا شکار رہتا ہے جن سے نجات کے لیے وہ کسی ایسی ہستی کی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے جو ان کا مداوا کر سکے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ذات صرف اور صرف اللہ ہی کی ہے جو ہماری مدد کرنے پر پوری طرح قادر ہے اس لیے ہمیں ہر مشکل میں اسی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ وہ کسی کو کچھ دینا چاہے تو کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی اس کے فیصلوں کو بدل سکتا ہے لہٰذا ہمیں اسی سے دعا مانگنی چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ ۝ (النمل: 62)
”کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف دُور کرتا ہے“؟۔

خوف اور غم کے مداوے کے لیے کثرت سے اللہ کا ذکر اور تسبیح بھی کرنی چاہیے خصوصاً صبح اور شام کے اوقات میں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوا اللّٰهَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا ۝ وَّسَبِّحُوۡهُ بُکۡرَةً وَّاَصِیۡلًا ۝ (الأحزاب: 42-41) ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو“۔

اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اللہ کا ذکر اس کے سکھائے ہوئے طریقوں کے مطابق کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ فَاذۡکُرُوا اللّٰهَ کَمَا عَلَّمَکُمۡ مَّا لَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ۝ (البقرۃ: 239) ”پس اللہ کا ذکر کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے“۔

یعنی مشکلات کے ازالہ کے لیے خود ساختہ طریقوں سے پرہیز کیا جائے۔ اس کتاب میں صبح و شام کے اذکار کے علاوہ ایسی دعائیں بھی شامل کی گئی ہیں جو مصیبتوں، پریشانیوں، آفات اور بلاؤں سے حفاظت کے لیے سنتِ نبوی ﷺ سے ثابت ہیں۔ نئے ایڈیشن میں کچھ مزید عنوانات کے تحت دعاؤں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ان کا پورے خشوع و خضوع سے پڑھنا ان شاء اللہ فائدہ مند ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ذکر اور شکر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فرحت ہاشمی

نومبر 2012ء

حمد و ثنا

1. سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ.

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے، پاک ہے اللہ عظمت والا۔

2. اَللّٰهُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا وَّالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ کَثِیۡرًا وَّسُبۡحَانَ اللّٰهِ بُکۡرَةً وَّاَصِیۡلًا.

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور کثرت سے سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور صبح و شام اللہ کی پاکی ہے۔

درود شریف

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ.

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَ رَسُوۡلِکَ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَ آلِ اِبۡرَاهِیۡمَ.

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔

صبح وشام کے اذکار

1. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ. (صبح تین بار)

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

2. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. (صبح وشام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

3. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. (صبح ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ. (شام ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔

4. اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ . (صبح وشام ایک بار)

ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

★ شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَيْنَا پڑھیں

5. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ الشَّیۡطَانِ وَشِرۡکِهٖ وَاَنۡ اَقۡتَرِفَ عَلٰی نَفۡسِیۡ سُوۡءًا اَوۡ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسۡلِمٍ .

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور ظاہر کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، اور یہ کہ میں اپنی جان کے خلاف کوئی برائی کروں، یا اس کو کسی مسلمان کی طرف کھینچ کر لے جاؤں۔

6. اَصۡبَحۡنَا وَاَصۡبَحَ الۡمُلۡکُ لِلّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡکَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡکُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ، رَبِّ اَسۡاَلُکَ خَیۡرَ مَا فِیۡ هٰذَا الۡیَوۡمِ وَخَیۡرَ مَا بَعۡدَهٗ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَا فِیۡ هٰذَا الۡیَوۡمِ وَشَرِّ مَا بَعۡدَهٗ، رَبِّ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡکَسَلِ وَسُوۡءِ الۡکِبَرِ رَبِّ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الۡقَبۡرِ .

(صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کے دن میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کے دن میں اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

★ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں۔

اَمۡسَیۡنَا وَاَمۡسَی الۡمُلۡکُ لِلّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡکَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡکُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ، رَبِّ اَسۡاَلُکَ خَیۡرَ مَا فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ وَخَیۡرَ مَا بَعۡدَهَا وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَا فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ وَشَرِّ مَا بَعۡدَهَا، رَبِّ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡکَسَلِ وَسُوۡءِ الۡکِبَرِ، رَبِّ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الۡقَبۡرِ .

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

7. رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا .

(صبح ایک بار)

میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

8. اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ . (شام ایک بار)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

9. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. (صبح وشام تین بار)

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ بہت سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔

10. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (صبح وشام تین بار)

اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (صبح وشام تین بار)

اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

12. یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ. (صبح وشام ایک بار)

اے زندہ اور اے قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

13. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ

وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ. (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے درگزر کا اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے اس سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

15. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ o وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

16. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ o مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ o وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

17. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ o الَّذِیۡ يُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ o مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ o (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

18. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ. (صبح وشام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

19. سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمۡدِهٖ. (صبح وشام سو بار)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

20. اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ. (صبح سو بار)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

★ سفر کے دوران صبح کے وقت نبی کریم ﷺ درج ذیل دعا کرتے تھے۔

21. سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمۡدِ اللّٰهِ وَحُسۡنِ بَلَائِهٖ عَلَيۡنَا، رَبَّنَا صَاحِبۡنَا وَاَفۡضِلۡ عَلَيۡنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر، میں آگ سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر کی دعائیں

سفر سے پہلے

مسافر گھر والوں کو دُعا دے

1. اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ.

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

گھر والے مسافر کو دُعا دیں

2. اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ.

میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

3. زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ.

اللہ تجھے تقوٰی کا توشہ عطا کرے، تیرے گناہ معاف کرے، اور جہاں کہیں بھی تو ہو تیرے لیے خیر کو آسان کرے۔

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

4. بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ. (ضعیف)

اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) نیکی کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں۔

5. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ. (ضعیف)

اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، بہک جاؤں یا بہکایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے

6. بِسْمِ اللّٰہِ اللہ کے نام کے ساتھ۔ (تین بار)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ. تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ (ایک بار)
- سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ o وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ. تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ (تین بار)
- اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے۔ (تین بار)
- سُبْحَانَکَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

پاک ہے تُو، بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے، پس تُو مجھے معاف فرما

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔

آغازِ سفر کی دعا

7. اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقوٰی اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

کشتی پر بیٹھنے کے بعد

8. بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا ربّ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دُعا

9. سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد کو اور ہم پر اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر، میں آگ سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔

دورانِ سفر

بلندی پر چڑھتے ہوئے

10. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے۔

بلندی سے نیچے اترتے ہوئے

11. سُبْحَانَ اللّٰهِ. اللہ پاک ہے۔

سواری کے ٹھوکر کھانے پر

12. بِسْمِ اللّٰهِ. اللہ کے نام سے۔

شہر میں داخل ہوتے وقت

13. رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے لیے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔

14. اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا اَذَرَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا.

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے اور شیطانوں کے رب اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے بے شک میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

کسی جگہ اُترتے وقت

15. رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور آپ سب سے اچھا ٹھکانہ دینے والے ہیں۔

کسی جگہ ٹھہرنے کے وقت

16. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

دشمن کے ڈریا شر سے بچنے کے لیے

17. اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شُرُوْرِھِمْ .

اے اللہ! بے شک ہم تجھے دشمنوں کے نرخروں پر (ان کے مقابلے میں) رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

18. اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! مجھے ان (دشمنوں) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

19. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا .

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے بندوں پر اس نے مجھے فضیلت عطا فرمائی۔

بازار جاتے ہوئے

20. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر سے واپس آتے ہوئے

21. اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِىْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ، آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقوٰی اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

22. آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

گھر میں داخل ہوتے وقت

23. اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.

پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم پر گناہوں کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حفاظت کی دعائیں

تعوّذات

1. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں نے کیا اور اس چیز کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

3. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، پاگل پن، کوڑھ اور انتہائی مہلک بیماریوں سے۔

4. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

اے اللہ! میں دنیا کی تنگی اور روزِ قیامت کی تنگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ قَوْلٍ لَّا یُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَّا

یُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ.

اے اللہ! میں نہ سنی جانے والی بات، نہ بلند ہونے والے عمل، خشوع سے خالی دل، اور غیر نافع علم سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

6. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (سو بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

7. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں آزمائش کی سختی، بدبختی کے پا لینے، بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

8. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر، قلت اور ذلت سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

9. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمتوں کے زوال سے، تیری عافیت کے بدل جانے سے، تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے اور مادہ منویہ کی برائی سے۔

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بدترین ساتھی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کیونکہ بے شک وہ پوشیدہ خصلتوں میں سے، بہت بری خصلت ہے۔

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی، سستی، بزدلی، بہت بڑھاپے اور بخل سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے دن اور بری رات سے، بری گھڑی اور برے دوست سے اور رہنے کی جگہ میں برے ہمسایہ سے۔

15. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَبَغْیِ الرِّجَالِ.

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں حقیر عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں سینے کے فتنے سے اور لوگوں کی سرکشی سے۔

16. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْاَعْوَرِ الْکَذَّابِ.

اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آتا ہوں، اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میں اس کانے دجّال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا جھوٹا ہوگا۔

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِیْقِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.

اے اللہ! بے شک میں گر کر مرنے، دب کر مرنے، ڈوب کر مرنے اور جل کر مرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے اچک لے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مارا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میری موت (زہریلے جانور کے) ڈسنے سے واقع ہو۔

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْکَنَةِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّیَاءِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَکَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، دل کی سختی

اور غفلت سے، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی اور کفر سے، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے، بری شہرت اور دکھاوے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں بہرے پن، گونگے پن اور پاگل پن سے، کوڑھ، برص اور تمام بری بیماریوں سے۔

19. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ، وَمِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا، وَمِنْ مَالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِیْلٍ مَّاکِرٍ عَیْنُهُ تَرَانِیْ، وَقَلْبُهُ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِذَا رَاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا.

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کردے اور ایسی اولاد سے جو میرا آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھ رہی ہو اور جس کا دل میری نگرانی کرتا ہو، اگر وہ میری اچھائی دیکھے تو چھپالے اور جب برائی دیکھے تو اسے پھیلادے۔

20. اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ، اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.

اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوگیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے دشمنوں سے لڑا۔ اے میرے اللہ میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں کہ تو مجھے بھٹکادے۔ تو زندہ ہے کبھی نہیں مرتا اور جن اور انسان مرجاتے ہیں۔

21. اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ،رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ،اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ،وَ اَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ،وَ اَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ،وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور عرشِ عظیم کے رب، ہمارے اور تمام چیزوں کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے، تجھ سے زیادہ ظاہر کوئی نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے، تجھ سے پوشیدہ تر کوئی نہیں۔ ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔

22. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ.

اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور فتنۂ مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

1. اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! مجھے ان (دشمنوں) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ.

اے اللہ! بے شک ہم تجھے دشمنوں کے نرخروں پر (ان کے مقابلے میں) رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

3. اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ O

بے شک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔

4. اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْہُ بِثَارِیْ.

اے اللہ! تو مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ دے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا دے اور مجھ پر ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما اور اس سے میرا انتقام لے۔

5. اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِہٖ مِنْ خَلَائِقِکَ، اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْیَطْغٰی، عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! میرے لیے فلاں ابن فلاں سے پناہ بن جا اور تیری مخلوق میں سے جو اس کے گروہ ہیں ان سے بھی کہ ان میں سے کوئی ایک بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

6. اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَاَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

(تین بار)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے، اللہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا کہ وہ زمین پر نہ گر جائیں مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور جنوں اور انسانوں میں سے اس کے ساتھیوں کے (شر سے بھی)، اے اللہ! ان کے شر سے میرے لیے پناہ بن جا، تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ. فُلَانٍ کے بجائے دشمن کا نام لیا جائے۔

رات بھر حفاظت کے لیے

1. اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ وَارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

رسول ایمان لایا اُن پر جو اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر لیں تو ہمیں نہ پکڑنا،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا،

اے ہمارے رب تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

2. آیۃ الکرسی پڑھیں۔

سوتے میں وحشت کے وقت

★ نیند میں ڈر اور گھبراہٹ محسوس ہو تو پڑھیں۔

1. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ.

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

2. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ.

میں اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر حادثے کے شر سے سوائے اس حادثے کے جو خیر کا باعث ہو، اے بہت رحم فرمانے والے۔

برا خواب دیکھنے پر

1. برا خواب دیکھنے پر کروٹ بدل لیں۔

2. برا خواب دیکھیں تو بائیں طرف تین بار تھتکاریں درج ذیل کلمات پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّهَا.

میں شیطان اور اس (خواب) کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

وسوسوں سے نجات کے لیے

1. اللہ کی پناہ مانگیں۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ "اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ محسوس ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو، بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے"۔

2. اس بات کا یقین رکھیں کہ وسوسے پر مؤاخذہ نہیں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِيْ عَمَّا وَسْوَسَتْ اَوْ حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَكَلَّمْ "بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے درگزر کیا ہے اُن وسوسوں یا باتوں کے بارے میں جو اُس کے نفس میں آئیں لیکن اس نے اُن پر عمل نہیں کیا اور نہ اُن کے بارے میں بات کی"۔

3. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ کثرت سے پڑھیں۔

4. نماز اور قراءت کے دوران وسوسوں کی صورت میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر بائیں طرف تین بار تھتکاریں۔

5. سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ اور معوذتین (سُوْرَةُ الْفَلَقِ، سُوْرَةُ النَّاسِ) پڑھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

★ مندرجہ ذیل دعائیں بھی پڑھیں

6. رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ o وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ o

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

7. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

8. هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ.

وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

9. اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ کَیْدَهٗ اِلَی الْوَسْوَسَةِ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس (شیطان) کی چال کو وسوسے تک محدود رکھا (یعنی اسے یقین اور عمل کا حصہ نہیں بننے دیا)۔

نظر لگنے پر

1. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَّلَوْ کَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَیْنُ وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا. "نظر لگنا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو نظر بڑھ جاتی اور جب تم سے غسل کرنے کو کہا جائے تو کرو"۔ جس کی نظر لگی ہو وہ وضو کرے (اور گھٹنے اور ازار کا داخلی حصہ یعنی ازار باندھنے کی جگہ کو دھوئے) پھر یہ جمع شدہ پانی مریض کو غسل کرنے کے لیے دیں۔ یہ نظر لگنے کا مسنون علاج ہے۔

2. سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ، سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ اور معوّذتین (سُوْرَةُ الْفَلَقِ، سُوْرَةُ النَّاسِ) پڑھیں۔

★ مندرجہ ذیل دعائیں پڑھیں

3. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ.

میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر واقع ہونے والی نظر بد سے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں۔

4. بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ.

میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

5. بِاسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَاءٍ یَّشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ.

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر (بری) نظر والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے

1. صبح وشام کے اذکار اور حفاظت کی دعائیں اور شفا کی دعائیں پڑھیں۔
2. صبح شام، ہر نماز کے بعد اور سونے سے قبل آیت الکرسی اور معوّذات (سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَۃُ الْفَلَقِ، سُوْرَۃُ النَّاسِ) پڑھیں۔
3. سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات روزانہ رات کو گھر میں پڑھیں۔
4. صبح نہار منہ سات عدد عجوہ کھجور کھائیں۔
5. مسنون طریقہ علاج حجامۃ (cupping) کروائیں۔
6. شرعی دم خود پڑھیں یا کسی قاری کی آواز میں بار بار مریض کو سنوائیں۔

★ مندرجہ ذیل دعائیں پڑھیں

7. **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ.**

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

8. **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.**

میں عظمت والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں، اس کے عزت والے چہرے اور اس کی ازلی بادشاہت کے ساتھ، شیطان مردود سے۔

★ روزانہ درج ذیل کلمہ پڑھیں۔

9. **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ**

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (دن میں سو مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جنات وشیاطین سے بچاؤ کے لیے

1. کثرت کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کریں۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًاO "اور ہم اس قرآن سے وہ کچھ نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے سراسر شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے کسی اور چیز کا اضافہ نہیں ہوتا"۔

2. گھر میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کریں اگر خود نہ کر سکیں تو کیسٹ سے تلاوت لگا دیں۔

مندرجہ ذیل دعاؤں کا اہتمام کریں:

★ غصہ کی حالت میں

3. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

★ بیت الخلا جاتے وقت

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنّوں اور جنّنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

★ گھر سے نکلتے وقت

5. بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی مدد کے سوا نہیں ہے۔

★ مباشرت کے وقت

6. بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام سے، اے اللہ! شیطان کو ہم سے دور رکھ اور شیطان کو دور رکھ اس (اولاد) سے بھی جو تو ہمیں عطا کرے۔

★ لباس بدلتے وقت

7. بِسْمِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام سے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بیماریوں سے شفا کے لیے

1. تلاوت قرآن مجید جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ...o "اور ہم قرآن سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے"۔

2. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o

"اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آگئی ہے اور وہ دلوں کی بیماریوں کے لیے شفا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے"۔

3. بیماری کے علاج کے لیے مختلف قدرتی غذاؤں اور دواؤں سے استفادہ کریں۔ مثلاً شہد، کلونجی، آب زمزم، بارش کا صاف وشفاف پانی، زیتون کا تیل۔

4. بیماری اور تکلیف کی صورت میں متعدد بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان لوگوں کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

5. **اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ o**

مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

★ اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھیں اور یہ پڑھیں۔

6. **بِسْمِ اللّٰهِ** (3 بار)

اللہ کے نام سے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ . (7 بار)

میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

7. **اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ.** (7 بار)

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

نوٹ: اپنے لیے دعا کرتے ہوئے اَنْ يَّشْفِيَكَ کے بجائے اَنْ يَّشْفِيَنِيْ پڑھیں۔

☆ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ پڑھیں۔ خود کو بھی دم کر سکتے ہیں۔

8. **اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا.**

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کردے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

9. اِمۡسَحِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكۡشِفُ الۡكَرۡبَ اِلَّا اَنۡتَ.

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، تیرے ہاتھ میں شفا ہے، تیرے سوا کوئی رنج اور تکلیف کو نہیں ہٹا سکتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مریض کی عیادت

عیادت کا حکم

1. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اَطۡعِمُوا الۡجَآئِعَ وَعُوۡدُوا الۡمَرِيۡضَ وَفُكُّوا الۡعَانِيَ. بھوکے کو کھانا کھلاؤ، بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ''۔

عیادت کی فضیلت

2. سیدنا علیؓ نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جب کوئی شخص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتوں کا گروہ اُس کی مغفرت کے لیے شام تک دعا کرتا رہتا ہے اور اُس کے لیے جنت میں ایک باغ تیار کر دیا جاتا ہے اور اگر کوئی شام کے وقت کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتوں کا گروہ اُس کی مغفرت کے لیے صبح تک دعا کرتا رہتا ہے اور اُس کے لیے جنت میں ایک باغ تیار کر دیا جاتا ہے''۔

3. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا ''اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو تُو نے میری عیادت کیوں نہ کی''؟ وہ کہے گا اے میرے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا تُو تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے؟ لیکن تو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تجھے علم نہیں تھا کہ اگر تو اس مریض کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا''۔

مریض کی لیے دعائیہ کلمات

4. اَللّٰهُمَّ عَافِهِ / اَللّٰهُمَّ اشۡفِهِ

اے اللہ! اس کو عافیت دے یا اے اللہ! اس کو شفا دے۔

5. لَا بَاۡسَ طَهُوۡرٌ اِنۡ شَاءَ اللّٰهُ.

کوئی حرج نہیں، اگر اللہ نے چاہا تو (یہ بیماری، گناہوں سے) پاک کرنے والی ہوگی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ بیماری سے نجات کے لیے

6. اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ.
(7بار)

میں عظمت والے اللہ سے، عرشِ عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

★ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ پڑھیں۔

7. اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا.

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا.

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اُس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا.

بے شک ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کے عوض اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

میّت کی مغفرت کے لیے

1. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.

اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے پرواہ ہے اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ برا تھا تو اسے معاف کر دے۔

*عَبْدُكَ کی جگہ میت کا نام لیں۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق کا اہل ہے۔ اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقیناً تو ہی بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔

نوٹ: فلاں بن فلاں کی جگہ میت کا نام لیں۔

3. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ! وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے اللہ اس کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے باقی لوگوں میں اس کا جانشین مقرر فرما اے رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لیے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لیے روشنی فرما۔

نوٹ: یہ دعا رسول اللہ ﷺ نے ابوسلمہؓ کے لیے پڑھی تھی۔ آپ لَہٗ کی جگہ میت کا نام لیں۔

4. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِسْلَامِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ.

اے اللہ! ہمارے زندوں اور مُردوں کو بخش دے اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو، مَردوں کو اور عورتوں کو اور ہمارے حاضر اور غائب لوگوں کو بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھ اور جسے تو موت دے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ (جو ہم نے مرنے والے کے لیے دعا کی) اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کرنا۔

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ! اس کی بخشش فرما اور اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے اور اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذابِ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔

★ عورت کے لیے ہٗ کی بجائے (ھا) کا لفظ استعمال کیا جائے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا وَعَافِهَا وَاعْفُ عَنْهَا وَاَكْرِمْ نُزُلَهَا وَوَسِّعْ مُدْخَلَهَا وَاغْسِلْهَا بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهَا مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهَا دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهَا وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهَا وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهَا وَاَدْخِلْهَا الْجَنَّةَ وَاَعِذْهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

★ بچے کی میّت کے لیے دعائیں

6. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔

7. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا.

اے اللہ! اسے ہمارے لیے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا، پیش رو اور (باعث) اجر بنا دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

گناہوں کی بخشش کے لیے

استغفارات

1. اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور کثرت سے استغفار کرنے سے خیر و بھلائی کے دروازے کھلتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ ”تو میں (نوحؑ) نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو یقیناً وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا بھیجے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں باغات عطا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا“۔

2. **اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیۡ.**

اے اللہ میرے گناہ کو معاف فرما دے۔

3. **رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ خَطِيۡٓئَتِیۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ.**

اے میرے رب! بدلے کے دن تو میری خطائیں بخش دینا۔

4. **رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ۝**

اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو رحم کرنے والوں میں بہترین ہے۔

5. **رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝**

اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے، پس ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

6. **رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ۝**

اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو اُس دن بخش دینا جب حساب قائم

ہوگا۔

7. **رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ۫ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝**

اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

8. **رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝**

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارا معاملہ میں حد سے بڑھنا بھی اور ہمارے قدم جما دے اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

9. **سُبۡحَانَکَ وَبِحَمۡدِکَ اَسۡتَغۡفِرُکَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡکَ.**

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

10. **رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَتُبۡ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ.**

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربان ہو جا، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

11. **اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَاهۡدِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ.**

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

12. **اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِلَيْهِ.

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَيَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرا کام آسان کردے اور میرے رزق میں برکت دے۔

14. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ.

میں عظیم اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

15. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

16. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ.

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، جان بوجھ کر کیے، چھپ کر کیے،

اعلانیہ طور پر کیے، نادانی میں کیے یا جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔

17. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاخْسَاْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.

اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے شیطان کو دور کردے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کردے، میرے میزان کو بھاری کردے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کردے۔

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ، تو ایک، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، یہ کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے، بے شک تو بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

19. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَ اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ هَزْلِيْ وَ جِدِّيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ.

اے اللہ! بخش دے میری خطا، میری جہالت، میرے کام میں میری زیادتی اور وہ جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اے اللہ! ہنسی مذاق میں، سنجیدگی میں، بھول کر اور جان بوجھ کر کیے ہوئے میرے گناہ بخش دے اور یہ سب میرے اندر ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

20. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کیے، جو بعد میں کیے، جو پوشیدہ کیے اور جنہیں ظاہرًا کیا اور جو میں حد سے گزرتا رہا اور وہ جن کے متعلق تو مجھ سے زیادہ باخبر ہے، تو ہی (جسے چاہے) آگے کرنے والا ہے اور (جسے چاہے) پیچھے رکھنے والا ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔

21. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

22. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ، وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ، وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ، وَحُسْنَ

عِبَادَتِکَ، وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.

اے اللہ! میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی، ہدایت پر پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز سے عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلیم دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے (ان تمام گناہوں کی) بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں بے شک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

★ ہر نماز کے بعد تین بار

23. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ .

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

★ رکوع اور سجدہ میں

24. سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ.

پاک ہے تو اے اللہ، اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

★ سجدہ میں

25. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ .

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے اللہ! میرے تھوڑے اور زیادہ، پہلے اور پچھلے، ظاہری اور چھپے ہوئے سب گناہ بخش دے۔

★ نماز کے آخری تشہد میں

26. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

اے اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے پس مجھے بخش دے، بخشش اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

★ دورانِ مجلس

27. رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

(سو بار)

اے اللہ تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر، بے شک تُو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے۔

★ مجلس کے اختتام پر

28. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ.

پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی تعریف ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی الٰہ نہیں مگر تو اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

رنج وغم کے ازالہ کے لیے

1. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

2. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

3. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے سوا کسی کے پاس زور اور طاقت نہیں ہے۔

4. حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ.

اللہ ہمیں کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔

5. یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ.

اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔

6. اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ٥

بے شک میں اپنی بے قراری اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں۔

7. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا.

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

8. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

9. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

10. اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ.

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کردے اور جب تو چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔

11. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے اور کمزوری و سستی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے سخت غلبے سے۔

12. اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب حالات سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

13. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

14. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، بہت بردبار بہت عزت والا ہے، اللہ پاک ہے اور بہت بابرکت ہے، عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

15. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ، اِبْنُ عَبْدِکَ، اِبْنُ اَمَتِکَ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ، اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَ جَلَاءَ حُزْنِیْ وَ ذَھَابَ ھَمِّیْ.

اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف پر مبنی ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنا دے۔

16. غموں کی دوری اور گناہوں کی معافی کے لیے نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مقبول دعائیں

مندرجہ ذیل اذکار کے ساتھ جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔

1. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ .

اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

2. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

3. يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ .

اے آسمانوں کو نئے سرے سے بنانے والے! اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ .

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ سب تعریف تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بہت احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، اے بزرگی اور عزت والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔

6. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ.

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے، اے اللہ مجھے بخش دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے اللہ اکبر کہنا چاہیے۔

1. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. (ایک بار)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

2. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ. (تین بار)

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

3. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. (ایک بار)

اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے عزت اور جلال والے! تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔

4. رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ایک بار)

اے میرے رب! اپنا ذکر، شکر اور بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

5. رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

6. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا جسے تو عطا کرنا چاہے اور نہیں کوئی دے سکتا جسے تو نہ دینا چاہے اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

7. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کیے، جو بعد میں کیے، جو پوشیدہ کیے اور جنہیں ظاہرًا کیا اور جو میں حد سے گزرتا رہا اور وہ جن کے متعلق تو مجھ سے زیادہ باخبر ہے، تو ہی (جسے چاہے) آگے کرنے والا ہے اور (جسے چاہے) پیچھے رکھنے والا ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔

8. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْکَافِرُوْنَ. (ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے سوائے اس کے۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی کی طرف سے ہے اور تمام بہترین تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگر چہ کافروں کو ناپسند ہو۔

9. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (ایک بار)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں بے بسی کی عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے۔

10. سُبْحَانَ اللّٰہِ (33بار) اللہ پاک ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (33 بار) تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (34 بار) اللہ سب سے بڑا ہے۔

11. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

فِتْنَةِ الْاَعْوَرِ الْکَذَّابِ.

اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! میں اس کانے دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا جھوٹا ہے۔

12. آیت الکرسی پڑھیں

13. معوذات پڑھیں. (سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَةُ الْفَلَقِ اور سُوْرَةُ النَّاسِ).

نماز فجر کے بعد مانگی جانے والی دُعا

14. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا. (ایک بار)

اے اللہ! میں آپ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور قبولیت والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

15. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (10بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کردے اور اس کو میرے لیے آسان کردے، پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کردے اور مجھے بھی اس سے پھیر دے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے جہاں بھی وہ ہو اور اس پر میرے دل کو مطمئن کردے۔

فضائل اور حوالہ جات

حمد و ثنا

سیدنا فضالہ بن عُبیدؓ کہتے ہیں کہ (ایک روز) رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی (مسجد میں) داخل ہوا، نماز پڑھی اور دعا مانگنے لگا۔ یا اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے نمازی تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی۔ جب نماز پڑھ لو اور دعا کے لیے بیٹھو تو اللہ کے شایانِ شان حمد و ثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اپنے لیے دعا کرو“۔ فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی اور (اس کے بعد) اللہ کی حمد و ثنا کی، نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے نمازی! دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی“۔ (سنن الترمذی: 3476) صحیح

1. سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (قیامت کے دن) میزان میں بھاری ہوں گے اور رحمان کو بہت پسند ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے، پاک ہے اللہ عظمت والا“۔ (صحیح مسلم: 6846)

2. سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے حاضرین میں سے کہا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور کثرت سے ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور صبح و شام اللہ کی پاکی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کس نے یہ کلمے کہے“؟ تو قوم میں سے ایک شخص نے عرض کی کہ میں نے کہے ہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے تعجب ہوا، جب اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے“۔ ابن عمرؓ فرماتے ہیں: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا تو کبھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔ (صحیح مسلم: 1358)

درود شریف

1. سیدنا زید بن خارجہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے اوپر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو: ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ. اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما“۔ (سنن النسائی: 1293) صحیح

2. سیدنا ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ پر سلام اس طرح کیا جاتا ہے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس طرح کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ. اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی''۔(صحیح البخاری :6358)

صبح وشام کے اذکار

سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا سیدنا اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں''۔(سنن أبی داؤد :3667) حسن

1. اُمّ المومنین سیدہ جویریہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں چاشت کے وقت جب آپ ﷺ لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟'' جویریہؓ نے کہا: جی ہاں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تولے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو وہی بھاری ہوں گے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ . پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر''۔(صحیح مسلم :6913)

2. محمد بن اُبَی بن کعب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا جو جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان، اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی مانند تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی مانند تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا جن یہ جانتے ہیں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا ہمیں خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو ہم تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کیا چیز

تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے ﴿اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ...﴾ (البقرۃ : 255) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔۔۔ جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس خبیث نے سچ کہا ہے''۔
(المعجم الکبیر للطبرانی، ج:1، 541) صحیح

3. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو سکھاتے کہ: ''جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے: اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے، اور جب شام کرے تو یوں کہے: ''اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ. اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے''۔ (سنن الترمذی :3391) صحیح

4. عبدالرحمٰن بن ابزیٰؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے۔ ''اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ، حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے''۔(مسند احمد، ج: 24، 15363/15360) صحیح

5. ابو راشد حُبرانیؒ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھ سے کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ تو انہوں نے میری طرف ایک لکھا ہوا صحیفہ ڈال دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ لکھوایا تھا۔ انہوں (راوی) نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا اس میں لکھا ہوا تھا کہ ابوبکر صدیقؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کچھ سکھایئے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور شام کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوبکر کہو اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے اور یہ کہ میں اپنی جان کے خلاف کوئی برائی کروں، یا اس کو کسی مسلمان کی طرف کھینچ کر لے جاؤں ''۔ (سنن الترمذی:3529) صحیح

6. سیدنا عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے جب اللہ کے نبی ﷺ شام کرتے تو فرماتے: ''اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ'' راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے آپ ﷺ نے ان کلمات میں یہ بھی فرمایا: ''لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. ہم نے شام کی اور تمام عالم نے شام کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور جب صبح کرتے تو اس طرح فرماتے: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ... ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اللہ کے لیے۔۔۔'' (صحیح مسلم :6908)

7. سیدنا مُنَیْذِرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت یہ کہے رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا. میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔ تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑے رکھوں گا یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کر دوں گا''۔ (السلسلة الصحيحة: 2686)

8. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے اس بچھو سے جس نے کل رات مجھے کاٹا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔ تو وہ تجھے ضرر نہ دیتا''۔ (صحیح مسلم :6880)

9. سیدنا عثمانؓ بن عفان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ فرماتے تھے: ''جس نے (شام کو)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ بہت سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔ تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی''۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ (اس حدیث کو روایت کرنے والے) ابان بن عثمان کو فالج ہو گیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے حضرت عثمانؓ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ عثمانؓ نے نبی ﷺ پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا۔ (سنن أبي داؤد: 5088) صحیح

11,10. عبدالرحمٰن بن ابی بکرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا اے ابا جان میں آپ کو ہر صبح یہ دعا مانگتے سنتا ہوں: اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ آپ اس کو تین مرتبہ صبح پڑھتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو تو بولے: بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ عباس بن عبدالعظیم (سند کے ایک راوی) نے اپنی روایت میں کہا: اور آپ یہ دعا بھی پڑھتے ہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر و فاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ آپ یہ دعا صبح کو تین بار پڑھتے ہیں اور شام کو بھی پڑھتے ہیں۔ (تو انہوں نے کہا) پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ (سنن أبي داؤد: 5090) حسن

12. سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے کہا: ''میری وصیت سننے کے بعد تمہیں کیا چیز روکتی ہے کہ تم صبح و شام یہ کہو: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ. اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر''۔

(المستدرك للحاكم، ج:2، 2044) حسن

13. سیدنا شدّاد بن اَوسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''سب سے عمدہ استغفار یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رَبِّیْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے"۔ (صحیح البخاری: 6306)

14. سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ. اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے درگزر کا اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے اس سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں"۔

(سنن أبی داؤد: 5074) صحیح

17,16,15. سیدنا معاذؓ بن عبداللہ بن خُبیبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ ﷺ کو پا لیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو" تو میں کچھ نہ بولا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: "کہو" تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: "کہو" تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ﴾ کہہ دیجئے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اس کا ہمسر ہے۔ اور معوذتین یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾ کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے، اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ﴾ کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہاری کفایت کریں گی"۔ (سنن أبی داؤد: 5082) حسن

18. سیدنا ابو عیاشؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو اسے اولادِ اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہو گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے"۔

(سنن أبی داؤد: 5077) صحیح

19. سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ یہ کلمہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ تو روز قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے"۔ (صحیح مسلم: 6843)

20. سیدنا ابو موسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے اور نبی ﷺ آئے، پھر فرمایا: "میں نے کوئی صبح ایسی نہیں کی کہ جس میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ. میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں) نہ کی ہو"۔

(المعجم الاوسط للطبرانی، ج: 37494) صحیح

سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا

21. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب صبح کے وقت سفر کرتے تو فرماتے تھے: "سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَائِہِ عَلَیْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ. سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر، میں آگ سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم:6900)

سفر سے پہلے

مسافر گھر والوں کو دعا دے

1. سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے، انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے رخصت کرتے وقت فرمایا: ''اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ میں تجھے اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں''۔ (سنن ابن ماجہ:2825)

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو سفر کا ارادہ کرے تو وہ اپنے پیچھے چھوڑنے والوں کو یہ کہے: ''اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں''۔ (الکلم الطیب لا بن تیمیۃ:168)

گھر والے مسافر کو دعا دیں

2. سالمؒ سے روایت ہے کہ جو شخص سفر کا ارادہ کرتا ابن عمرؓ اس سے کہتے کہ میرے قریب آؤ میں تمہیں ویسے ہی الوداع کروں جیسے رسول اللہ ﷺ ہمیں الوداع فرمایا کرتے تھے، پھر کہتے: ''اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں''۔
(سنن الترمذی:3443)

3. سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے توشہ دیجئے آپ ﷺ نے فرمایا: ''زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی اللہ تجھے تقویٰ کا توشہ عطا کرے''۔ اس نے کہا اور کچھ زیادہ کیجئے آپ ﷺ نے فرمایا: ''وَغَفَرَ ذَنْبَکَ اور تیرے گناہ معاف کرے''۔ اس نے عرض کیا اور کچھ زیادہ کیجئے میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ اور جہاں کہیں بھی تو ہو تیرے لیے خیر کو آسان کرے''۔ (سنن الترمذی:3444)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

4. سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے ''بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ

کرتا ہوں، اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) نیکی کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں۔ تو اس وقت اسے یہ کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت ملی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا (ہر بلا سے)۔ چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی، اس کی کفایت کر دی گئی اور اسے بچا لیا گیا''۔ (سنن أبی داؤد:5095) ضعیف

5. امّ المؤمنین سیدہ اُمّ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی میرے گھر سے نکلتے تو اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاتے اور یہ دعا پڑھتے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْاُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، بھٹک جاؤں یا بہکایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے''۔ (سنن أبی داؤد:5094) ضعیف

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے اور سواری پر بیٹھنے کے بعد

6. علی بن ربیعہؒ سے روایت ہے کہ میں علیؓ کے پاس تھا، ان کے لیے سواری لائی گئی تا کہ وہ سوار ہوں، انھوں نے جب پاؤں رکاب پر رکھا تو تین بار بِسْمِ اللّٰہِ کہا پھر جب اس کی پیٹھ پر چڑھ گئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا پھر کہا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (الزخرف:13-14) ''پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں''، پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا پھر فرمایا: ''سُبْحَانَکَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پاک ہے تو، بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا''، پھر ہنس دیے، میں نے پوچھا یا امیر المؤمنین! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا ہی کرتے دیکھا جیسا میں نے کیا اور پھر آپ ﷺ ہنس دیے تو میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ کیوں ہنسے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک تیرا رب اپنے بندے پر تعجب کرتا ہے جب وہ کہتا ہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ اے میرے رب میرے گناہ بخش دے بے شک تیرے سوا گناہوں کو کوئی اور نہیں بخش سکتا''۔ (سنن الترمذی:3446)

سفر کے آغاز کی دعا

7. سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر نکلنے کے لیے اپنی اونٹنی پر بیٹھ جاتے تو تین بار تکبیر پڑھتے پھر فرماتے: ''سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کردیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں''، اور جب واپس لوٹتے تو یہی دعا پڑھتے اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ فرماتے ''آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں''۔ (صحيح مسلم:3275)

کشتی پر بیٹھنے کے بعد

8. (هود:41)

سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا

9. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب صبح کے وقت سفر کرتے تو فرماتے تھے: ''سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر، میں آگ سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں''۔ (صحيح مسلم:6900)

دورانِ سفر

بلندی پر چڑھتے اور بلندی سے نیچے اترتے ہوئے

11.10. سیدنا جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ: ''جب ہم بلندی پر چڑھتے تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے، کہتے اور جب نشیب میں اترتے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ اللہ پاک ہے کہتے''۔ (صحيح البخاري:2994)

سواری کے ٹھوکر کھانے پر

12. ایک صحابی فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پیچھے سوار تھا۔ آپ ﷺ کی سواری کو ٹھوکر لگی تو میں نے کہا: شیطان برباد ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَاِنَّکَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِکَ تَعَاظَمَ حَتّٰی يَكُوْنَ

مِثْلَ الْبَيْتِ وَيَقُوْلُ بِقُوَّتِیْ، وَلٰكِنْ قُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ فَاِنَّکَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِکَ تَصَاغَرَ حَتّٰی يَكُوْنَ مِثْلَ الذُّبَابِ شیطان برباد ہو نہ کہو، کیونکہ جب تم ایسا کہتے ہو تو شیطان گھر جتنا بڑا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے: میری طاقت کی وجہ سے ایسا ہوا ہے اس کی بجائے بسم اللہ کہو کیونکہ جب تم ایسا کہتے ہو تو شیطان چھوٹا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ مکھی کے برابر ہو جاتا ہے''۔ (سنن أبي داؤد:4982)

شہر میں داخل ہوتے وقت

13. (بنی اسرائیل:80)

14. سیدنا ابولبابہ بن عبدالمنذرؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ جب کسی گاؤں میں داخل ہونا چاہتے تو اس میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَيْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے اور شیطانوں کے رب اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے بے شک میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔ (السلسلة الصحيحة:2759)

کسی جگہ اُترتے وقت

15. (المؤمنون:29)

کسی جگہ ٹھہرنے کے وقت

16. خولہ بنت حکیم سُلَمِیَّہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص کسی جگہ پر اترے پھر یہ دعا پڑھے: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ میں تمام مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں، تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔ (صحيح مسلم :6878)

دشمن کے ڈر یا شر سے بچنے کے لیے

17. حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ: ''نبی ﷺ کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ یا خوف ہوتا تو اس طرح دعا کرتے ''اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اے اللہ! بے شک ہم تجھے دشمنوں کے نرخرون پر (ان کے مقابلے میں) رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں''۔
(سنن أبي داؤد:1537)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

18۔ اصحاب الاخدود کا واقعہ: وہ واقعہ جس میں لڑکے نے دشمن کے شر سے بچنے کے لیے دعا کی: "اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ اے اللہ! مجھے ان (دشمنوں) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے"۔
(صحیح مسلم:7511)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

19۔ سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اچانک کوئی مصیبت میں مبتلا شخص مل جائے اور وہ (دیکھنے والا) یہ دعا پڑھ لے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے بندوں پر اس نے مجھے فضیلت عطا فرمائی، تو وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ کوئی سی مصیبت ہو"۔ (سنن ابن ماجه:3892)

بازار جاتے ہوئے

20۔ سیدنا عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے، دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند فرماتا ہے"۔ (سنن الترمذی:3428)
اور ایک روایت میں ہے کہ "اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرماتا ہے"۔ (سنن الترمذی:3429)

سفر سے واپس آتے ہوئے

21۔ سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر نکلنے کے لیے اپنی اونٹنی پر بیٹھ جاتے تو تین بار تکبیر پڑھتے پھر فرماتے "سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا

سوال کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں"، اور جب واپس لوٹتے تو یہ دعا پڑھتے اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ فرماتے "آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں"۔ (صحیح مسلم:3275)

22۔ سیدنا انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ عسفان سے واپس ہوتے ہوئے ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور آپ ﷺ نے سواری پر پیچھے صفیہ بنت حییؓ کو بٹھایا تھا۔ اتفاق سے آپ ﷺ کی اونٹنی پھسل گئی اور آپ دونوں گر گئے۔ یہ حال دیکھ کر ابو طلحہؓ بھی فوراً اپنی سواری سے کود پڑے اور کہا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے (کچھ چوٹ تو نہیں لگی؟) آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے عورت کی خبر لو۔ ابو طلحہؓ نے ایک کپڑا اپنے چہرے پر ڈال لیا پھر صفیہؓ کے پاس آئے اور وہی کپڑا ان کے اوپر ڈال دیا۔ اس کے بعد دونوں کی سواری درست کی جب آپ سوار ہو گئے تو ہم آپ ﷺ کے چاروں طرف جمع ہو گئے۔ پھر جب مدینہ دکھائی دینے لگا تو آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی: "آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں"۔ آپ ﷺ یہ دعا برابر پڑھتے رہے یہاں تک کہ مدینہ میں داخل ہو گئے۔ (صحیح البخاری:3085)

گھر میں داخل ہوتے وقت

23۔ سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے گھر والوں پر داخل ہوتے تو فرماتے "اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم پر گناہوں کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے"۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج:11، 11735)

حفاظت کی دعائیں

تعوّذات

1. (سنن الترمذی:3591) صحیح
2. (صحیح مسلم:6895)
3. (سنن أبی داؤد:1554) صحیح

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

4.(سنن أبي داؤد:5085) حسن صحیح

5.(مسند أحمد، ج: 20،13003)صحیح

6. سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ یہاں تک کہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے''۔ (صحیح البخاری:3293)

7.(صحیح البخاری:6347)

8.(سنن أبي داؤد :1544)صحیح

9.(صحیح مسلم:6943)

10.(سنن أبي داؤد:1551)صحیح

11.(صحیح مسلم:6906)

12.(سنن أبي داؤد :1547) حسن

13.(صحیح مسلم:6873)

14.(المعجم الكبير للطبراني، ج:17، 810) حسن

15.(صحیح ابن حبان، ج:3، 1011) صحیح

16. ابونضرہ کہتے ہیں کہ ابن عباسؓ اس منبر پر فرماتے تھے: رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے اور فرماتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْاَعْوَرِ الْكَذَّابِ اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میں اس کانے (دجّال) کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا جھوٹا ہے''۔ (مسند أحمد، ج:4، 2778) صحیح

17.(سنن النسائی :5533) صحیح

18.(المستدرك للحاكم، ج :2، 1987) صحیح

19.(السلسلة الصحيحة:3137)

20.(صحیح مسلم :6899)

21. سُہیلؒ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی سونے لگتا تو ابو صالح اسے حکم دیتے کہ دائیں کروٹ پر سوؤ اور یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور تمام چیزوں کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں تو ہی ظاہر ہے، تجھ سے زیادہ ظاہر کوئی نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے، تجھ سے پوشیدہ تر کوئی نہیں۔ ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔ (صحیح مسلم :6889)

22. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تشہد میں چار چیزوں سے اللہ کی پناہ ضرور طلب کرو۔ فرمایا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور فتنہ مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔ (صحیح مسلم:1324)

دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

1. اصحاب الاخدود کا واقعہ: وہ واقعہ جس میں لڑکے نے دشمن کے شر سے بچنے کے لیے دعا کی: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ. اے اللہ! مجھے ان (دشمنوں) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔
(صحیح مسلم : 7511)

2. سیدنا ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ یا خوف ہوتا تو اس طرح دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. اے اللہ! بے شک ہم تجھے دشمنوں کے نرخوں پر (ان کے مقابلے میں) رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں''۔
(سنن أبي داؤد:1537) صحیح

3. حضرت موسیٰؑ کی دعا جب فرعون نے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا: ''اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ. بے شک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب

کے دن پر ایمان نہیں لاتا"۔ (المؤمن: 27)

4. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح دعا کیا کرتے تھے، فرماتے: "اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَ اجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَ انْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَّظْلِمُنِیْ وَ خُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ. اے اللہ! تو مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے مستفید ہونے کا موقع عطا فرما اور ان دونوں کو میرا وارث بنا دے اور مجھ پر ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما اور اس سے میرا انتقام لے"۔ (سنن الترمذی: 7/3604) حسن

5. سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی پر ایسا امام آئے جس کی خود پسندی اور ظلم سے تم ڈرو پس چاہیے کہ کہو اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّ اَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَائِقِکَ، اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ یَطْغٰی، عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! میرے لیے فلاں ابن فلاں سے پناہ بن جا اور تیری مخلوق میں سے جو اس کے گروہ ہیں ان سے بھی کہ ان میں سے کوئی ایک بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔
(الأدب المفرد للبخاری: 707) صحیح

6. سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: جب تم کسی ظالم سلطان (بادشاہ) کے پاس آؤ اور تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ تم پر غالب آ جائے گا تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھو: اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ، اَلْمُمْسِکِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّ جُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ. اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے، اللہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا کہ وہ زمین پر نہ گر جائیں مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور جنوں اور انسانوں میں سے اس کے ساتھیوں کے (شر سے بھی)، اے اللہ! ان کے شر سے میرے لیے پناہ بن جا، تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (الأدب المفرد للبخاری: 708) صحیح

رات بھر حفاظت کے لیے

1. سیدنا ابو مسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو کوئی

رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں۔ ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ ...﴾
(البقرۃ: 285-286) (صحیح البخاری: 4008)

2. محمد بن ابی بن کعبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھیت تھے تو انہوں نے اس میں کمی دیکھتی۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا جو ایک جانور سے مشابہ نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان، اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی طرح تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا جن یہ جانتے ہیں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا ہمیں خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو ہم تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرۃ میں ہے ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ...﴾ (البقرۃ: 255) جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس خبیث نے سچ کہا ہے"۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج: 541/1) صحیح

سوتے میں وحشت کے وقت

1. عمرو بن شعیبؒ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو کہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ. میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ تو وہ (خواب) اس کو نقصان نہ دے گا"۔ (سنن الترمذی: 3528) حسن

2. سیدنا خالد بن ولیدؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رات کو (نیند میں) گھبرا جایا کرتا تھا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے عرض کی: میں رات کو (نیند میں) ڈر جاتا ہوں تو میں اپنی تلوار اٹھا لیتا ہوں اور جو چیز سامنے آتی ہے میں اسے تلوار سے مار ڈالتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو کہ روح الامین نے مجھے سکھائے"۔ تو میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍيَا رَحْمَانُ . میں اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر حادثے کے شر سے سوائے اس حادثے کے جو خیر کا باعث ہو، اے بہت رحم فرمانے والے''۔ تو انہوں نے ایسا کہا تو ان سے (ڈر) چلا گیا۔(المعجم الأوسط للطبرانی،ج:6،5411)صحیح

برا خواب دیکھنے پر

1. سیدنا جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو وہ برا سمجھے تو بائیں طرف تین بار تھتکارے اور شیطان سے پناہ مانگے۔اور جس کروٹ پر لیٹا ہو اس سے پھر جائے''۔
(صحیح مسلم:5904)

2. ابوسلمہؒ روایت کرتے ہیں کہ میں بعض خواب ایسے دیکھتا کہ جو مجھے بیمار کر دیتے پھر میں ابوقتادہؓ سے ملا انہوں نے کہا میرا بھی یہی حال تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:''اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے سو جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اپنے دوست کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے اور جب برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھتکارے اور یہ کہہ کر اللہ کی پناہ چاہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا. میں شیطان اور اس (خواب) کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں، اور کسی سے بیان نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہ دے گا''۔ (صحیح مسلم:5903)

وسوسوں سے نجات کے لیے

1. (فصلت:36)

2. (صحیح البخاری:6664)

3. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچا دیتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب وہ کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو اسے اللہ سے پناہ مانگنی چاہیے اور شیطانی خیال کو چھوڑ دینا چاہیے''۔ (صحیح البخاری:3276)

4. سیدنا عثمان بن ابو عاصؓ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! شیطان میرے اور میری نماز کے

درمیان حائل ہوتا ہے نیز میری قراءت میں شک ڈالتا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اس شیطان کا نام خنزب ہے جب اس کی اکساہٹ محسوس کرو تو (دوران نماز ہی) تعوذ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ...) پڑھو اور بائیں طرف تین مرتبہ تھتکارو''۔سیدنا عثمانؓ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔(صحیح مسلم :5738)

5. سیدہ عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور معوذتین ﴿الْفَلَقِ، النَّاسِ﴾ پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ پاتا پھیرتے۔سیدہ عائشہؓ نے فرمایا کہ جب آپ ﷺ بیمار ہوتے تو آپ ﷺ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔(صحیح البخاری :5748)

6. (المؤمنون :98-97)

7. سیدنا ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو تکبیر کہتے پھر یوں کہتے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر کہتے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تین بار پھر کہتے اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا تین بار، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ. میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے''۔اس کے بعد آپ ﷺ قراءت فرماتے۔
(سنن أبی داؤد:775) صحیح

8. ابوزُمیلؒ (سماک بن ولید حنفی) کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباسؓ سے سوال کیا: اس کیفیت کا کیا ہو جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں؟ انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے زبان پر نہیں لا سکتا۔ انہوں نے کہا: کیا وہ شک شبہ والی بات ہے؟ اور وہ ہنس دیے اور بولے: اس سے کسی کو نجات نہیں۔حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ﴿فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ﴾ (یونس:94) پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے جی میں کچھ محسوس کرو تو یہ پڑھا کرو۔هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ. وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔(الحدید :3) (سنن أبی داؤد:5110) حسن

9. سیدنا ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں اور وہ اشارے کنائے سے کچھ اس طرح کہہ رہا تھا کہ ان خیالات کو زبان پر لانے کی بجائے کوئلہ ہو جانا اسے زیادہ پسند ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ کَیْدَہٗ اِلَی الْوَسْوَسَۃِ. اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس (شیطان) کی چال کو وسوسے تک محدود رکھا (یعنی اسے یقین اور عمل کا حصہ نہیں بننے دیا)‘‘۔ (سنن أبی داؤد: 5112) صحیح

نظر لگنے پر

1. (صحیح مسلم: 5702)

2. سیدنا ابوسعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے بعض صحابہ ایک سفر میں جا رہے تھے وہ عرب قبائل میں سے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان قبیلہ والوں سے مہمانی طلب کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی نہ کی پھر انہوں نے صحابہ کرام سے پوچھا کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے کیونکہ قبیلہ کے سردار کو (کسی جانور نے) ڈس لیا ہے یا کوئی تکلیف ہے صحابہ میں سے کسی نے کہا جی ہاں پس وہ اس کے پاس آئے اور اسے سورۃ الفاتحہ کے ساتھ دم کیا تو وہ آدمی تندرست ہو گیا انہیں بکریوں کا ریوڑ دیا گیا لیکن اس صحابی نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ جب تک اس کا ذکر میں نبی ﷺ سے نہ کر لوں نہیں لوں گا، وہ نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے یہ سارا واقعہ ذکر کیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ کی قسم میں نے سورۃ الفاتحہ ہی کے ذریعے دم کیا ہے آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: ’’تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے پھر فرمایا ان سے لے لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو‘‘۔ (الفاتحۃ: 1-7) (صحیح مسلم: 5733)

(ii) سیدہ عائشہ ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ﴾ اور معوذتین ﴿اَلْفَلَقْ، النَّاسْ﴾ پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ پاتا پھیرتے۔ عائشہ ؓ نے فرمایا کہ پھر جب آپ ﷺ بیمار ہوتے تو آپ ﷺ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (صحیح البخاری: 5748)

3. سیدنا ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سیدنا حسن ؓ و حسین ؓ کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے کہ: ’’تمہارے بزرگ دادا (ابراہیم ؑ) بھی اسماعیل ؑ اور اسحاق ؑ کے لیے ان کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کیا کرتے تھے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ. میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر واقع ہونے والی نظر بد سے اللہ کے کامل اور پراثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں‘‘۔
(صحیح البخاری: 3371)

4. سیدنا ابوسعید ؓ سے روایت ہے کہ جبرئیل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے محمد ﷺ آپ بیمار ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ’’ہاں‘‘۔ جبرئیل نے فرمایا: ’’بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔ میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں‘‘۔ (صحیح مسلم: 5700)

5. سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو جبرئیل نے یہ دعا پڑھی ’’بِاسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ. اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر (بری) نظر والے کے شر سے (محفوظ رکھے)‘‘۔ (صحیح مسلم: 5699)

جادو کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے

1. دیکھئے: ان کے دلائل کے لیے صبح وشام کے اذکار، حفاظت کی دعائیں، بیماریوں سے شفا کے لیے حوالہ جات۔

2. (i) سیدنا ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا آپ ﷺ نے مجھے صدقہ فطر کی نگہبانی پر مقرر فرمایا۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ وہ لپ بھر بھر کر اس میں سے کھجوریں لینے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور میں نے کہا میں تجھ کو ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، چھوڑوں گا نہیں۔ پھر انہوں نے پورا قصہ بیان کیا تو وہ کہنے لگا۔ ابوہریرہ! جب تو سونے کے لیے بچھونے پر جائے تو آیۃ الکرسی ﴿اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ...﴾ (البقرۃ: 255) پڑھ لے۔ صبح تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک نگہبان فرشتہ مقرر رہے گا۔ اور تیرے پاس شیطان نہ پھٹکنے پائے گا (ابوہریرہ ؓ نے یہ بات نبی ﷺ سے بیان کی) آپ ﷺ نے فرمایا: ’’اگرچہ وہ بڑا جھوٹا ہے مگر یہ بات اس نے سچ کہی، وہ شیطان تھا‘‘۔ (صحیح البخاری: 5010)

(ii) سیدہ عائشہ ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ﴾ اور معوذتین ﴿اَلْفَلَقْ، النَّاسْ﴾ پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ پاتا پھیرتے۔ عائشہ ؓ نے فرمایا کہ پھر جب آپ ؐ بیمار ہوتے تو آپ ؐ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (صحیح البخاری: 5748)

3. (i) سیدنا نعمان بن بشیر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب تحریر فرمائی پھر اس میں سے دو (ایسی) آیتیں نازل فرمائیں کہ ان کے ساتھ سورۃ البقرۃ کو ختم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فرمایااورایسا(ممکن)نہیں کہ یہ دونوں کسی گھر میں تین رات پڑھی جائیں اور (پھر) شیطان اس کے قریب آئے"۔

(سنن الدارمی، ج:2، 3387) صحیح

(ii) سیدنا ابو مسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ... "

(البقرۃ: 286-285) (صحیح البخاری: 4008)

4. عامر بن سعدؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جو ہر روز صبح سات عجوہ کھجوریں کھائے گا اس دن وہ جادو اور زہر سے بچا رہے گا"۔ (صحیح البخاری: 5445)

5. سیدنا انسؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:"خَیْرُ کُمْ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ جن چیزوں سے تم علاج کرواتے ہو ان میں بہترین علاج سینگی لگوانا ہے"۔ (مسند احمد، ج:19، 12045) صحیح

6. آڈیو کیسٹ: آسیب، جادو اور نظر بد کا علاج از سعد الغامدی: QO33

7. سیدنا ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو تکبیر کہتے پھر یوں کہتے: "سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ، پھر کہتے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه تین بار، پھر کہتے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا تین بار، پھر فرماتے، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ. میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے"۔ اس کے بعد آپ ﷺ قراءت فرماتے۔

(سنن أبی داؤد: 775) صحیح

8. حَیْوَۃ بن شریح کہتے ہیں کہ میں عقبہ بن مسلم سے ملا اور ان سے کہا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کی سند سے نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے۔"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. میں عظمت والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں، اس کے عزت والے چہرے اور اس کی ازلی بادشاہت کے ساتھ، شیطان مردود سے"۔ انہوں نے کہا: بس اتنا ہی؟ میں نے عرض کی: ہاں۔ انہوں نے کہا کہ انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ (سنن ابی داؤد: 466) صحیح

9. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جس نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر

چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں معاف ہوں گی اور اس دن شام تک وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور روزِ قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ بار یہی کہا ہو گا اور جس نے دن میں سو مرتبہ کہا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ تو اس کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (صحیح مسلم: 6842)

جنات و شیاطین سے بچاؤ کے لیے

1. (بنی اسرائیل: 82)

2. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ تلاوت کی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 1824)

3. سیدنا سُلیمان بن صُرَدؓ نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کی موجودگی میں جھگڑا کیا، ہم بھی آپ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا نبی ﷺ نے فرمایا:"میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ شخص اسے کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے۔ اگر یہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ کہہ لے"۔ صحابہؓ نے اس سے کہا کہ سنتے نہیں نبی ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا کہ میں دیوانہ نہیں ہوں۔ (صحیح البخاری: 6115)

4. عبدالعزیزؒ بن صُہیب سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انسؓ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بیت الخلا میں جاتے وقت فرماتے:"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنوں اور جنّیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں"۔ (صحیح البخاری: 142)

5. سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی مدد کے سوا نہیں ہے۔ تو اس وقت اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دی گئی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا (ہر بلا سے) چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں پھر دوسرا شیطان کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی اور کفایت کی گئی اور اسے بچا لیا گیا"۔ (سنن أبی داؤد: 5095) صحیح

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

6. سیدنا ابن عباسؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے تو کہے ''بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. اللہ کے نام سے، اے اللہ! شیطان کو ہم سے دور رکھ اور شیطان کو دور رکھ اس (اولاد) سے بھی جو تو ہمیں عطا کرے۔ دعا پڑھنے کے بعد (جماع کرنے سے) میاں بیوی کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا''۔ (صحیح البخاری:141)

7. سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرم گاہ کے درمیان کا پردہ یہ ہے کہ جب کوئی اپنا کپڑا اتارے تو یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ. اللہ کے نام سے''۔
(صحیح الجامع الصغیر وزیادته:3610)

بیماریوں سے شفا کے لیے

1. (بنی اسرائیل:82)

2. (یونس: 57)

3. **شہد:** فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ (النحل:69)

کلونجی: خالد بن سعدؒ سے روایت ہے کہ ہم باہر گئے ہوئے تھے اور ہمارے ساتھ غالب بن اَبْجَرَ بھی تھے۔ وہ راستے میں بیمار پڑ گئے پھر جب ہم مدینہ واپس آئے اس وقت بھی وہ بیمار تھے ابنِ ابی عتیق ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور ہم سے کہا کہ انہیں یہ کالے دانے (کلونجی) استعمال کراؤ، اس کے پانچ یا سات دانے لے کر پیس لو اور پھر زیتون کے تیل میں ملا کر (ناک کے) اِس طرف اور اُس طرف قطرہ قطرہ کر کے ٹپکاؤ کیونکہ سیدہ عائشہؓ نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوائے سام کے''۔ میں نے عرض کیا سام کیا ہے؟ فرمایا: ''موت''۔ (صحیح البخاری:5687)

آبِ زمزم: سیدنا جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''زمزم کا پانی اس (مقصد) کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے''۔ (سنن ابنِ ماجه :3062) صحیح

بارش کا پانی: وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ (قٓ:9)

زیتون کا تیل: سیدنا عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''زیتون کھاؤ اور اس کو لگاؤ بے شک یہ مبارک درخت سے ہے''۔ (سنن الترمذی:1852) صحیح

4.(i) سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے بعض صحابہ ایک سفر میں جا رہے تھے وہ عرب قبائل میں سے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان قبیلہ والوں سے مہمانی طلب کی لیکن

انہوں نے مہمان نوازی نہ کی پھر انہوں نے صحابہ کرام سے پوچھا کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے کیونکہ قبیلہ کے سردار کو (کسی جانور نے) ڈس لیا ہے یا کوئی تکلیف ہے۔ صحابہ میں سے کسی نے کہا جی ہاں پس وہ اس کے پاس آئے اور اسے سورۃ الفاتحہ کے ساتھ دم کیا تو وہ آدمی تندرست ہو گیا انہیں بکریوں کا ریوڑ دیا گیا لیکن اس صحابی نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ جب تک اس کا ذکر میں نبی ﷺ سے نہ کر لوں نہیں لوں گا، وہ نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے یہ سارا واقعہ ذکر کیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم میں نے سورۃ الفاتحہ ہی کے ذریعے دم کیا ہے آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: ''تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے پھر فرمایا ان سے لے لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو''۔ (صحیح مسلم:5733)

(ii) خارجہ بن صلت تمیمیؒ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ آپ ﷺ سے واپسی پر ان کا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا، جن کا ایک دیوانہ شخص بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس کے گھر والوں نے ان سے کہا: ہمیں بتایا گیا ہے کہ آپ کے صاحب (نبی ﷺ) خیر کے ساتھ آئے ہیں تو کیا آپ لوگوں کے پاس اس کے علاج کے لیے کوئی چیز ہے؟ میں نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ صحت یاب ہو گیا اور انہوں نے مجھے سو بکریاں دیں۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور صورت حال عرض کی تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''کیا تو نے اس کے سوا بھی کچھ پڑھا''۔ میں نے عرض کی: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو لے لو، میری زندگی کی قسم اگر کوئی باطل جھاڑ پھونک سے کھا سکتا ہے، تو تم تو سچے دم کے ذریعہ کھا رہے ہو''۔ (سنن أبی داؤد:3896) صحیح

5. ایوبؑ کی دعا جب ان کو بیماری لگ گئی تھی اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ. (الأنبیاء:83) مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

6. سیدنا عثمان بن ابو العاص ثقفیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درد کی شکایت کی کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں پورے جسم میں درد رہتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو اور تین بار بِسْمِ اللّٰهِ کہو اس کے بعد سات بار یہ کہو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ. اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں''۔ (صحیح مسلم:5737)

7. سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی اجل نہ آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا پڑھے اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ.

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو اس بیماری سے عافیت دے دے گا''۔ (سنن أبي داؤد :3106) صحیح

8. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے پھر فرماتے: اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا. اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے''۔ (صحیح مسلم :5707)

9. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (یہ کلمات پڑھ کر مریض کو) دم کیا کرتے تھے: ''اِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكْشِفُ الْكَرْبَ اِلَّا اَنْتَ. اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، تیرے ہاتھ میں شفا ہے، تیرے سوا کوئی رنج اور تکلیف کو نہیں ہٹا سکتا''۔ (مسند احمد، ج:40، 24234)صحیح

مریض کی عیادت

عیادت کا حکم

1. (صحیح البخاری:5649)

عیادت کی فضیلت

2. (مسند احمد، ج:2، 975) صحیح (سنن الترمذی: 969، 967)صحیح
3. (صحیح مسلم : 6556)

مریض کی لیے دعائیہ کلمات

4. سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں کہہ رہا تھا یا اللہ اگر میری موت قریب آئی ہے تو مجھے راحت دے اور اگر موت دور ہے تو مجھے اٹھا کھڑا کر دے (تندرست کر دے) اور اگر میرا امتحان منظور ہے تو صبر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کیا کہہ رہے تھے''؟ تو جو میں کہہ رہا تھا دہرا دیا۔ تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں سے مجھ کو مارا اور کہا: ''تم کیا کہہ رہے ہو''؟ میں نے پھر دہرا دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ/ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ. اے اللہ! اس کو عافیت دے یا اے اللہ! اس کو شفا دے''۔ (راوی کو شبہ ہوا)۔ سیدنا علیؓ نے فرمایا: پھر اس کے بعد مجھے یہ مرض لاحق نہ ہوا۔ (مسند احمد، ج:2، 637) صحیح

5. سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور اس سے فرمایا: ''لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. کوئی حرج نہیں، اگر اللہ نے چاہا تو (یہ بیماری، گناہوں سے) پاک کرنے

والی ہوگی''۔ لیکن اس نے جواب دیا کہ ہرگز نہیں یہ ایسا بخار ہے جو ایک بوڑھے پر غالب آچکا ہے اور اسے قبر تک پہنچا کر ہی رہے گا اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: ''پھر ایسا ہی ہوگا''۔ (صحیح البخاری:5662)

6. سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی اجل نہ آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ. میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس بیماری سے عافیت دے دے گا''۔ (سنن أبي داؤد :3106) صحیح

7. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے پھر فرماتے: ''اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا. اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے''۔ (صحیح مسلم :5707)

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کسی مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا. سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اُس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔ اس کو وہ مصیبت کبھی نہ پہنچے گی''۔ (سنن الترمذی : 3432) صحیح

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

سیدہ ام سلمہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا. بے شک ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کے عوض اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔ تو اللہ اس کو پہلے سے بہتر بدل عطا فرمائے گا''۔ (صحیح مسلم:2126)

میت کی مغفرت کے لیے

1. سیدنا یزیدؓ بن عبد اللہ بن رُکانہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے: ''اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، احْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مُحۡسِنًا فَزِدۡ فِیۡ اِحۡسَانِهٖ وَاِنۡ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزۡ عَنۡهُ. اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کامحتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے پرواہ ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ برا تھا تو اسے معاف کردے"۔ (المستدرك للحاكم، ج:1، 1368)صحيح

2. سیدنا واثلہ بن اسقعؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ میں نے آپ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا "اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیۡ ذِمَّتِکَ فَقِهٖ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش سے بچا" جب کہ عبدالرحمٰن بن ابراہیم (سند کے راوی) نے یوں کہا "فِیۡ ذِمَّتِکَ وَحَبۡلِ جِوَارِکَ فَقِهٖ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنۡتَ اَهۡلُ الۡوَفَاءِ وَالۡحَقِّ، اَللّٰهُمَّ فَاغۡفِرۡ لَهٗ وَارۡحَمۡهُ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ. کہ تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق کا اہل ہے۔ اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقیناً تو ہی بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے"۔ (سنن أبي داؤد:3202) صحيح

3. سیدہ سلمہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ابو سلمہؓ کے پاس آئے اور ان کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں پھر ان کو بند کردیا اور فرمایا کہ: "جب روح نکلتی ہے تو نگاہ اس کا پیچھا کرتی ہے"۔ پھر ان کے گھر والے رونے لگے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے نفس کے لیے خیر ہی مانگو کیونکہ جو تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں"، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِاَبِیۡ سَلَمَةَ وَارۡفَعۡ دَرَجَتَهٗ فِی الۡمَهۡدِيِّيۡنَ وَاخۡلُفۡهُ فِیۡ عَقِبِهٖ فِی الۡغَابِرِيۡنَ وَاغۡفِرۡلَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الۡعَالَمِيۡنَ! وَافۡسَحۡ لَهٗ فِیۡ قَبۡرِهٖ وَنَوِّرۡ لَهٗ فِيۡهِ. اے اللہ ابو سلمہ کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے باقی لوگوں میں اس کا جانشین مقرر فرما اے رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لیے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لیے روشنی فرما"۔ (صحيح مسلم:2130)

4. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا تو یوں دعا فرمائی: "اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيۡرِنَا وَكَبِيۡرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنۡثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنۡ اَحۡيَيۡتَهٗ مِنَّا فَاَحۡيِهٖ عَلَی الۡاِيۡمَانِ وَمَنۡ تَوَفَّيۡتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الۡاِسۡلَامِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحۡرِمۡنَا اَجۡرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعۡدَهٗ. اے اللہ! ہمارے زندوں اور مُردوں کو بخش دے اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو، مَردوں کو اور عورتوں کو اور ہمارے حاضر اور غائب لوگوں کو بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھ اور جسے تو موت دے تو اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ (جو ہم نے مرنے والے کے لیے دعا کی) اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کرنا"۔ (سنن أبي داؤد:3201) صحيح

5. سیدنا عوف بن مالکؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی اور میں نے آپ ﷺ کی دعا میں سے یہ الفاظ یاد رکھے: "اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لَهٗ وَارۡحَمۡهُ وَعَافِهٖ وَاعۡفُ عَنۡهُ وَاَكۡرِمۡ نُزُلَهٗ وَوَسِّعۡ مُدۡخَلَهٗ وَاغۡسِلۡهُ بِالۡمَاءِ وَالثَّلۡجِ وَالۡبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الۡخَطَايَا كَمَا نَقَّيۡتَ الثَّوۡبَ الۡاَبۡيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبۡدِلۡهُ دَارًا خَيۡرًا مِّنۡ دَارِهٖ وَاَهۡلًا خَيۡرًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَزَوۡجًا خَيۡرًا مِّنۡ زَوۡجِهٖ وَاَدۡخِلۡهُ الۡجَنَّةَ وَاَعِذۡهُ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَمِنۡ عَذَابِ النَّارِ. اے اللہ! اس کی بخشش فرما اور اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کرکے اسے معاف فرمادے اور اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کردے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھوڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کردے جیسے تو سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کردیتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچالے۔ یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ یہ مردہ میں ہوتا"۔ (صحيح مسلم :2232)

☆ بچے کی میت کے لیے دعائیں

6. سیدنا سعید بن مُسیّبؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہؓ کے پیچھے ایک بچے پر نماز پڑھی جس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا تو میں نے ان کو فرماتے سنا: "اَللّٰهُمَّ اَعِذۡهُ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ. اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا"۔ (الموطأ لإمام مالك، كتاب الجنائز:18)

7. حسن بصریؒ نے کہا: وہ بچے کے جنازے پر سورۃ الفاتحہ پڑھتے اور فرماتے: "اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّاَجۡرًا. اے اللہ! اسے ہمارے لیے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا، پیش رو اور (باعث) اجر بنادے"۔

(صحيح البخاري، كتاب الجنائز، باب:65)

گناہوں کی بخشش کے لیے

استغفارات

1. (نوح :10-12)

2. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے رب عزّ وجلّ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا: "کسی بندے نے گناہ کیا پھر کہا: اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیۡ. اے اللہ میرے گناہ کو معاف فرمادے۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا پس وہ جانتا ہے کہ اس کا رب گناہ کو معاف بھی فرماتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے"۔ (صحيح مسلم:6986)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

3. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا، اے اللہ کے رسول ﷺ! جدعان کا بیٹا جاہلیت کے زمانے میں صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا۔ کیا یہ کام اس کو (قیامت کے دن) فائدہ دیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو کچھ فائدہ نہ دیں گے کیونکہ اس نے ایک دن بھی یہ نہ کہا تھا کہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ. اے میرے رب! بدلے کے دن تو میری خطائیں بخش دینا''۔ (صحیح مسلم:518)

4. (المؤمنون:118)

5. (ابراھیم:41)

6. (آل عمران :16)

7. (الاعراف:23)

8. (آل عمران:147)

9. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے اکثر فرماتے تھے: ''سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ. پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں''۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا کلمے ہیں جن کو آپ ﷺ نے بیان کیا آپ ﷺ انہی کو کہا کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے لیے میری امت میں ایک نشانی مقرر کر دی گئی جب میں نے اس کو دیکھا تو یہ کلمے کہے، اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ... الخ'' (صحیح مسلم :1086)

10. سیدنا ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایک مجلس میں سو سو بار یہ کلمہ دہراتے تھے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربان ہو جا، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (سنن ابی داؤد:1516)صحیح

11. ابو مالک اشجعیؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر مسلمان ہونے والے آدمی کو یہ دعا سکھاتے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ . اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔ (صحیح مسلم:6849)

12. سیدنا زیدؓ نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص یوں کہتا ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ. میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ جہاد سے بھی بھاگا ہو''۔
(سنن أبی داؤد:1517)صحیح

13. ابو بُردہؓ سے روایت ہے سیدنا ابو موسیٰؓ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ. اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرا کام آسان کر دے اور میرے رزق میں برکت دے۔ (مصنف ابن ابی شیبة، ج:2، 3047)صحیح

14. سیدنا زیدؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کہا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ. میں عظیم اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ تو اللہ اس کو بخش دے گا اگرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہو''۔ (سنن الترمذی:3577)صحیح

15. سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے آپ ﷺ کو سو مرتبہ استغفار کرتے ہوئے سنا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ. اے اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، میری توبہ قبول فرما، بے شک تو نہایت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے''۔ (مسند احمد، ج:9، 5354) صحیح

16. سیدنا عمران بن حُصَینؓ سے مروی ہے کہ اکثر نبی ﷺ کی دعا یہ ہوتی تھی: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَھِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ. اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، جان بوجھ کر کیے، چھپ کر کیے، اعلانیہ طور پر کیے، نادانی میں کیے یا جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔ (مسند احمد، ج:33، 19925)صحیح

17. سیدنا زُہیر اَنماریؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے بستر پر آتے تو فرماتے: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاخْسَاْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی. اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے شیطان کو دور کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے''۔ (المستدرك للحاكم، ج:2، 2026)صحیح

18. سیدنا مُحجَن بن اَدرَعؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ جس نے اپنی نماز مکمل کر لی تھی اور وہ تشہد پڑھ رہا تھا اور کہہ رہا تھا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ، تو اکیلا، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، یہ کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے، بے شک تو بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے بخش دیا گیا، اسے بخش دیا گیا'' تین بار فرمایا (سنن أبی داؤد:985) صحیح

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

19. سیدنا ابوموسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ جَھْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ... اے اللہ! بخش دے میری خطا، میری جہالت، میرے کام میں میری زیادتی۔۔۔
(صحیح البخاری:6399)

20. سیدنا علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے قبل یہ دعا فرماتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ... اے اللہ! میرے لیے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا، جو میں نے چھپایا۔۔۔ (صحیح مسلم: 1812)

21. سیدنا شدّاد بن اَوسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے عمدہ استغفار یہ ہے۔ ''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے''۔ (صحیح البخاری: 6306)

22. سیدنا شدّاد بن اوسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا: ''اے شداد بن اوس جس وقت تم دیکھو کہ لوگ سونے چاندی کے خزانے جمع کر رہے ہوں، تم ان کلمات کو کثرت سے پڑھنا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ... اے اللہ! میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی، ہدایت پر پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز سے عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلیم دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے (ان تمام گناہوں کی) بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں بے شک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے''۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج:7، 7135) صحیح

23. سیدنا ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ. میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، کہتے۔ (صحیح مسلم:1334)

24. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدہ میں اکثر یہ فرماتے تھے: ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ. پاک ہے تو اے اللہ، اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔ (صحیح مسلم:1085)

25. سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں یہ دعا کرتے: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ. اے اللہ! میرے تھوڑے اور زیادہ، پہلے اور پچھلے، ظاہری اور چھپے ہوئے سب گناہ بخش دے''۔ (صحیح مسلم: 1084)

26. سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایک دعا سکھایئے جس کو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ. اے اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے پس مجھے بخش دے، بخشش اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے''۔
(صحیح مسلم:6869)

27. سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ گِنا جاتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہر مجلس میں اُٹھنے سے پہلے سو بار فرماتے تھے: ''رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ. اے اللہ تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر، بے شک تُو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے''۔ (سنن الترمذی:3434)

28. سیدنا ابوبرزہ اسلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے آخری ایّام میں جب کسی مجلس سے اُٹھتے تو یہ کلمات کہتے تھے: ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ. پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی تعریف ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی الٰہ نہیں مگر تو اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں''۔ ایک شخص نے آپ ﷺ سے پوچھ لیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ یہ کلمات کہتے ہیں جو پہلے نہیں کہا کرتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ اس چیز کے کفّارے کے لیے ہے جو مجلس میں ہو جاتی ہے''۔ (سنن ابی داؤد:4859) حسن صحیح

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رنج وغم کے ازالہ کے لیے

1. سیدنا فَضالہ بن عُبیدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''انسان جب تک اللہ سے استغفار کرتا ہے اس وقت تک اللہ کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے''۔ (مسند احمد، ج:39، 23953)حسن

2. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کہتا ہے تو یہ زمانے میں کبھی اسے نجات دے ہی دے گا اس سے پہلے اسے جتنی بھی سزا مل گئی سو مل گئی''۔
(السلسلة الصحيحة:1932)

3. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا: ''کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ سکھا دوں جو عرش کے نیچے اور جنت کے خزانے سے ہے، کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''۔ (صحيح الترغيب و الترهيب، ج:2، 1580)

4. سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ: کلمہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. اللہ ہمیں کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔ ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا تھا جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی کلمہ محمد ﷺ نے اس وقت کہا تھا جب لوگوں نے مسلمانوں کو ڈرانے کے لیے کہا تھا کہ ''لوگوں (یعنی قریش) نے تمہارے خلاف بڑا سامان جنگ اکٹھا کر رکھا ہے، ان سے ڈرو لیکن اس بات نے ان مسلمانوں کا ایمان اور بڑھا دیا اور یہ مسلمان بولے کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے''۔ (ال عمران:173) (صحيح البخاری:4563)

5. سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کسی کام کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ فرماتے: ''يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ. اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں''۔
(سنن الترمذی :3524)حسن

6. حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے ملنے والی اذیت اور شدید غم میں یہ کہا ﴿اِنَّمَآ اَشْكُوْ بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ﴾ بے شک میں اپنی بے قراری اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ (یوسف:86)

7. سیدہ اسماء بنت عمیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا . اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا''۔ (سنن أبی داؤد:1525)صحیح

8. ابو مالکؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا کہ ایک آدمی نے آپؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیسے کہوں؟ آپ ﷺ نے اپنے انگوٹھے کے علاوہ باقی انگلیاں جمع کر کے فرمایا: ''کہو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ .

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔ یقیناً یہ کلمات تمہاری دنیا اور آخرت کو جمع کرنے والے ہیں''۔ (صحيح مسلم:6851)

9. سیدنا سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ذُوالنُّون کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی، یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ جس مسلمان نے کسی بات کو اس دعا کے ساتھ مانگا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی''۔ (سنن الترمذی :3505) صحیح

10. سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ. اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے''۔ (صحيح ابن حبان، ج:3، 974)صحیح

11. سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے اور کمزوری و سستی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے سخت غلبے سے''۔
(صحيح البخاری:6369)

12. عبدالرحمٰن بن ابی بکرہؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس ایک لحظہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب حالات سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔ (سنن أبی داؤد:5090) صحیح

13. سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بے چینی یا پریشانی کے وقت یہ دعا کرتے تھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔
(صحيح البخاری:6346)

14. سیدنا علی بن ابو طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے اور مجھے حکم دیا کہ جب میں رنج میں ہوں یا کوئی سختی آئے تو میں ان کو کہا کروں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، بہت بردبار بہت عزت والا ہے، اللہ پاک ہے اور بہت بابرکت ہے، عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ (المستدرك للحاكم، ج:2، 1916)صحیح

15. سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی کو کوئی غم یا تکلیف پہنچے تو وہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، اِبْنُ عَبْدِكَ، اِبْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ. اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف پر مبنی ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنا دے۔ تو اللہ اس کی تکلیف وغم کو دور کر دے گا اور اس کی جگہ اسے خوشی عطا کرے گا۔ (مسند احمد، ج:6، 3712) صحیح

16. سیدنا اُبی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں، اپنی دعا میں کتنا وقت درود کے لیے وقف کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے''۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی صحیح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے لیکن اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے''۔ میں نے عرض کیا: نصف وقت مقرر کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے''۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے ہی لیے اچھا ہے''۔ میں نے عرض کیا: میں اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا''۔ (سنن الترمذی :2457) حسن

مقبول دعائیں

1. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے یہ کہنا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج نکلتا ہے''۔ (صحیح مسلم:6847)

2. سیدنا سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ذُوالنُّون کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی، یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ. تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ جس مسلمان نے کسی بات کو اس دعا کے ساتھ مانگا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی''۔ (سنن الترمذی :3505)صحیح

3. سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا تو ایک شخص نے دعا کرتے ہوئے کہا: يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اے آسمانوں کو نئے سرے سے بنانے والے! اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔ (الأدب المفرد للبخاری:705)

4. عبداللہ بن بُریدہ اسلمیؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دعا میں پکارتے ہوئے سنا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ . اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور اگر سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے''۔ (سنن الترمذی:3475) صحیح

5. سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اس نے دعا کی: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ سب تعریف تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بہت احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، اے بزرگی اور عزت والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے والے، تو نبیؐ نے فرمایا: ''تحقیق اس نے اللہ سے اس کے اس عظیم نام کے ساتھ دعا کی ہے جس سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے، مانگا جائے تو دیتا ہے''۔ (سنن أبی داؤد:1495)صحیح

6. سیدنا عُبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''رات کے وقت جس کی آنکھ کھل جائے اور وہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جاگنے پر یہ کلمات کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ. اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ ہر عیب سے پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔ پھر دعا کرے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اے اللہ مجھے بخش دے۔ یا کوئی دعا کرے تو دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وہ وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز مقبول ہوگی''۔ (صحیح البخاری:1154)

نماز کے بعد کے اذکار

1. سیدنا عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی نماز ختم ہونے کو تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے) سے سمجھ جاتا تھا۔ (صحیح البخاری:842)

3،2 سیدنا ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ کہتے اور کہتے: ''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت کے مالک! تیری ذات بڑی بابرکت ہے''۔ (صحیح مسلم:1334)

4. سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (میرا) ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ''میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اے معاذ''۔ میں نے کہا: میں بھی آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نماز کے آخر میں یہ کہا کرو رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ. اے میرے رب! اپنا ذکر، شکر اور بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما''۔ (سنن النسائی:1304)صحیح

5. سیدنا براءؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہمیں پسند تھا کہ ہم آپ ﷺ کے داہنی طرف ہوں تاکہ آپ ﷺ ہماری طرف منہ کر کے بیٹھیں، میں نے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ. اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا''۔ (صحیح مسلم:1642)

6. سیدنا مُغیرہؓ نے سیدنا مُعاویہ بن ابی سفیانؓ کو لکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے: ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ. اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا جسے تو عطا کرنا چاہے اور نہیں کوئی دے سکتا جسے تو نہ دینا چاہے اور کسی دولت مند کو اس کی دولت آپ کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی''۔
(صحیح البخاری:6330)

7. سیدنا علی بن ابوطالبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ. اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کیے، جو بعد میں کیے، جو پوشیدہ کیے اور جنہیں ظاہراً کیا اور جو میں حد سے گزرتا رہا اور وہ جن کے متعلق تو مجھ سے زیادہ باخبر ہے، تو ہی (جسے چاہے) آگے کرنے والا ہے اور (جسے چاہے) پیچھے رکھنے والا ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں''۔
(مسند احمد، ج:2، 729)

8. سیدنا ابن زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ. اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے سوائے اس کے۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی کی طرف سے ہے اور تمام بہترین تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو''۔ (صحیح مسلم:1343)

9. سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلّم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں بے بسی کی عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے''۔
(صحیح البخاری:2822)

10. سیدنا کعب بن عُجرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر فرض نماز کے بعد کچھ دعائیں ایسی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہیں جن کا پڑھنے والا کبھی (ثواب سے یا بلند درجات سے) محروم نہیں ہوتا۔ تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ، اللہ پاک ہے۔ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور چونتیس بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے"۔ (صحیح مسلم:1349)

11. ابونضرہؒ سے روایت ہے کہ ابن عباسؓ اس منبر پر فرماتے تھے: رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے، آپ ﷺ فرماتے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْاَعْوَرِ الْکَذَّابِ. اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! میں اس کانے دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا جھوٹا ہے"۔ (مسند احمد، ج:27784) صحیح

12. سیدنا ابو اُمامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے جنت میں داخل ہونے سے موت ہی روک سکتی ہے"۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج:8، 7532) صحیح

13. سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں ہر نماز کے بعد معوّذات پڑھا کروں۔ (سنن أبی داؤد:1523) صحیح

نمازِ فجر کے بعد مانگی جانے والی دعا

14. سیدہ ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو فرماتے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا. اے اللہ! میں آپ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور قبولیت والے عمل کا سوال کرتا ہوں"۔ (سنن ابن ماجہ:925) صحیح

15. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ. اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا، دس برائیاں معاف کرے گا، اس کے دس درجے بلند کرے گا اور ان کلمات کا ثواب اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے دو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔ اگر شام کو بھی اسی طرح پڑھے گا تو یہی اجر و ثواب ملے گا، نیز یہ کلمات صبح تک اس کے لیے شیطان سے حفاظت ثابت ہوں گے"۔ (السلسلۃ الصحیحۃ:113)

دعائے استخارہ

سیدنا جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ ﷺ فرماتے: "تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِيْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهِ. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے، پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے بھی اس سے ہٹا دے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو اور اس پر میرے دل کو مطمئن کر دے"۔ (صحیح البخاری:1162)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مصادر

1. القرآن الكريم
2. صحيح البخارى :للامام أبي عبدالله محمد بن اسماعيل البخاري الجعفي رحمہ اللہ. مكتبة دارالسلام رياض
3. صحيح مسلم:للامام أبي الحسين مسلم بن الحجاج بن مسلم القشير ی النيسابوری رحمہ اللہ. مكتبة دارالسلام رياض
4. سنن أبي داؤد:للامام أبي داوٗد سليمان بن الاشعث بن اسحاق الازدی السجتانی رحمہ اللہ. مكتبة دارالسلام رياض
5. سنن النسائی:للامام أبي عبدالرحمٰن احمد بن شعيب بن علی ابن سنان النسائی رحمہ اللہ. مكتبة دارالسلام رياض
6. سنن الترمذی:للامام محمد بن عیسیٰ بن سورة الترمذی رحمہ اللہ. مکتبہ المعارف
7. سنن ابن ماجه:للامام أبي عبدالله محمد بن يزيد الربعی ابن ماجہ القزوينی رحمہ اللہ. مكتبة دارالسلام رياض للنشر والتوزيع
8. مسند احمد:للامام احمد بن حنبل رحمہ اللہ. ناشرمؤسسة الرسالة. بيروت
9. سنن الدرامی:للامام عبدالله بن عبدالرحمٰن الدرامی السمر قندی رحمہ اللہ. دارالكتب العربی. بيروت
10. موطأ: للامام مالک بن انس. مطبعةدار احياء الكتب الربية
11. سنن الكبر ی للنسائی:ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعيب بن علی بن سنان النسائی رحمہ اللہ. مؤسسة الرسالة. بيروت
12. المعجم الكبير للطبرانی:للامام ابي القاسم سليمان بن احمد الطبر انی رحمہ اللہ. دار احياء التراث العربی
13. المعجم الأوسط للطبرانی: للامام الطبر انی،سليمان بن احمد رحمہ اللہ. مكتبة المعارف للنشر والتوزيع. رياض
14. المستدرك على الصحيحين للحاكم:للامام أبي عبدالله محمد بن عبدالله الحاكم النيسابوری رحمہ اللہ. دار المعرفة. بيروت
15. الأدب المفرد للبخارى:للامام أبي عبدالله محمد بن اسماعيل البخاری الجعفی رحمہ اللہ. دار الصديق الجبيل مكة
16. صحيح ابن حبان:للامير علاء الدين علی بن بلبان الفارسی رحمہ اللہ. مؤسسة الرسالة بيروت
17. سلسلة الاحاديث الصحيحة: محمد ناصرالدين الألبانی رحمہ اللہ. مكتبة المعارف رياض
18. صحيح الترغيب والترهيب:للامام عبدالعظيم بن عبدالقوی المنذری رحمہ اللہ،تحقيق:محمد ناصر الدين الالبانی۔المكتب الاسلامی بيروت
19. صحيح الجامع الصغير: محمد ناصرالدين الألبانی رحمہ اللہ. المكتب الاسلامی بيروت
20. نزهة المجالس والمنتخب النفائس:عبد الرحمن بن عبد السلام الصفوریؒ. المطبعة الكاستلية،مصر

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان،قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کررہے ہیں۔

شعبۂ تعلیم وتربیت : اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن**:مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر،تجوید،حدیث وسیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پرمبنی کورسز۔
- **تعلیم التجوید اور تحفیظ القرآن**:قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث**:صحیح بخاری،ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پرمبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر**: یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔
- **روشنی کی کرن** : ناخواندہ خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے ۔
- **ریالٹی چیچ** : انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے ۔
- **منارالاسلام** : بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن**:رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پرمبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز**:گرمیوں کی چھٹیوں میں ہرشعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز۔
- **خط وکتابت کورسز**:بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبۂ نشرواشاعت :الہدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب،کارڈز،کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اوران کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں قرآن مجید کی قراءت،ترجمہ وتفسیر،حدیث وسیرت النبی ﷺ،مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پرمبنی آڈیو کیسٹس (Audio)،سی ڈیز(c.d)اور وی سی ڈیز(v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔

شعبۂ خدمت خلق:کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جارہی ہیں مثلاً

- مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف • رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی • عیدالاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- دینی وسماجی رہنمائی • کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام • قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد
- کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الہدیٰ پبلی کیشنز

پبلی کیشنز
AL HUDA PUBLICATIONS

پڑھیے اور پڑھائیے

January to June 2014

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
1	قرآن مجید۔ لفظی ترجمہ (سفید پارہ) (اردو)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
2	قرآن مجید کی منتخب آیات اور سورتیں (اردو/انگلش)	الہدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
3	قرآن مجید کی منتخب سورتیں (اردو/انگلش)	〃	〃		
4	منتخب آیات قرآنیہ (اردو)	〃	〃		
5	قرآن کریم اور اس کے چند مباحث (اردو)	محمد ادریس زبیر	〃		
6	حدیث رسول ﷺ	〃	〃		
7	علم حدیث	〃	〃		
8	فقہ اسلامی	〃	〃		
9	شہر رمضان	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	〃		
10	والدین ہماری جنت	〃	〃		
11	وایاک نستعین (صبح و شام کے اذکار و حفاظت کی دعائیں) اردو (4 سائز)	〃	〃		
12	قرآنی و مسنون دعائیں (2 سائز)	〃	〃		
13	قال رسول اللہ ﷺ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
14	حسن اخلاق	〃	〃		
15	صدقہ و خیرات	〃	〃		
16	رب زدنی علما	〃	〃		
17	عربی گرامر	〃	〃		
18	بیوگی کا سفر	ام حسان	〃		
19	میرا جینا میرا مرنا	〃	〃		
20	ابوبکر صدیق ؓ	یاسمین خاکوانی	〃		
21	اسلامی عقائد	زاہدہ عزیز	〃		
22	العقیدۃ الواسطیہ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
23	فتنوں کے دور میں	الہدیٰ شعبہ تحقیق	کتابچہ		
24	حج بیت اللہ	〃	〃		
25	محمد ﷺ کے معمولات اور معاملات	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	〃		
26	شعبان المعظم	الہدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
27	رجب اور شب معراج	〃	〃		
28	صفر کا مہینہ اور بدشگونی	〃	〃		
29	آخری سفر کی تیاری (اردو)	〃	〃		
30	زاد راہ (انگلش/اردو)	〃	〃		
31	سفر کی دعائیں	〃	〃		
32	لبیک عمرہ	〃	〃		
33	حج و عمرہ رہنمائی اور دعائیں	〃	ٹریکلیس		
34	تکمیل قرآن کی دعائیں	〃	کتابچہ		
35	حسن بصری	〃	〃		
36	پردیسی یا مسافر	〃	〃		
37	نماز باجماعت کا طریقہ	〃	پمفلٹ		
38	تیمم	〃	〃		
39	نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟	〃	〃		
40	عشرہ ذوالحجہ اور کرنے کے کام	〃	〃		
41	عشرہ ذوالحجہ عیدالاضحیٰ اور قربانی	〃	〃		

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
42	نماز استسقاء		پمفلٹ		
43	جمعہ کا دن		〃		
44	غسل میت اور کفن پہنانے کا طریقہ		〃		
45	درود و سلام۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ		〃		
46	محرم الحرام		〃		
47	عید الفطر		〃		
48	اظہار محبت کیسے؟		〃		
49	ان حالات میں کیا کریں؟		〃		
50	ہم دین کا کام کیوں کریں؟		〃		
51	ڈینگی بخار		〃		
52	پانی بچائیے		〃		
53	لبیک عمرہ		〃		
54	الہدیٰ ایک نظر میں		〃		
	کارڈز/پوسٹرز				
55	فہم القرآن میں مددگار دعائیں	الہدیٰ شعبہ تحقیق	کارڈ		
56	حصول علم میں مددگار دعائیں		〃		
57	حفاظت کی دعائیں		〃		
58	میت کی بخشش کی دعائیں		〃		
59	صالح اولاد کے لیے دعائیں		〃		
60	رنج و غم کے ازالہ کی دعائیں		〃		
61	رمضان کی دعائیں		〃		
62	تقویٰ کے حصول کے لیے دعائیں		〃		
63	نماز کے بعد کے مسنون اذکار		〃		
64	ذکر الٰہی		〃		
65	مقبول دعائیں		〃		
66	صبح و شام کے اذکار		〃		
67	تہجد کی دعا		〃		
68	آیات شفا		〃		
69	تکبیرات		〃		
70	استغفر اللہ		〃		
71	رشتوں کو جوڑیے		〃		
72	استخارہ کب، کیوں اور کیسے؟		〃		
73	محرم الحرام پوسٹرز		پوسٹرز		
74	ماہ صفر 10 پوسٹرز		〃		
75	احادیث رسول ﷺ پر مبنی 12 پوسٹرز		〃		
76	ماہ رمضان اور روزے سے متعلق احادیث 29 پوسٹرز		〃		
77	ذوالحجہ کی فضیلت اور کرنے کے کام 22 پوسٹرز		〃		
78	دوائے شافی پوسٹرز		〃		
79	کھانے پینے کے آداب پوسٹر		〃		
80	شدت بھوک کے وقت کی دعا		〃		
81	کسی بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا		〃		

نمبر شمار	کارڈز/پوسٹرز	قسم	قیمت	آرڈر
82	ہر ماہ میں تین روزے	پوسٹرز		
83	قبول دعا کا موقع			
84	آیت الکرسی حفاظت کا ذریعہ	〃		
85	دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃		
86	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت	〃		
87	کامیاب لوگوں کے 8 زریں اصول	〃		
88	حضرت اسماعیلؑ کی قربانی	〃		
89	نماز جنازہ کا طریقہ	〃		
90	حالت حیض میں قرآن کی تلاوت کی رخصت	〃		
91	دعائے استفتاح	〃		
92	قومہ کی دعائیں	〃		
93	سجدے کی دعائیں	〃		
94	رکوع کی دعائیں	〃		
95	تشہد و درود کے بعد کی دعائیں	〃		
	اسٹکرز			
96	مختلف مواقع کی دعائیں	〃		
97	بک مارک	〃		
98	انگلش پروڈکٹس (نام کتاب و پمفلٹ)			
99	Word for Word Translation of the Qur'an (Blue Juz')	Book		
100	Selected Ayahs of the Qur'an	〃		
111	Selected Ayahs & Surahs of the Qur'an	〃		
102	Selected Surahs of the Qur'an	〃		
103	Al-Huda Student Guide	〃		
104	Reading & Writing book 1	〃		
105	Quranic & Masnun Supplications 2 sizes	〃		
106	Wa Iyyaka Nastaeen and you alone we ask for help'	〃		
107	Qaala Rasul Allah ﷺ	〃		
108	Sadqah o Khairaat	〃		
109	Rabbi Zidni Ilma	〃		
110	The Month of Ramadan	〃		
111	Prophet Muhammad ﷺ A Mercy For Children	Booklet		
112	Prayers For Travelling	〃		
113	Muhammad ﷺ Habits and Dealings	〃		
114	Supplications for Hajj & Umrah	〃		
115	Peace & Blessings Upon Prophet Muhammad ﷺ	Pamp		
116	Friday-A Blessed Day	〃		
117	The Sacred Month of Muharram	〃		
118	Ten Blessed Days Of Zul-Hijjah	〃		
119	Ashrah-e-Zul-Hijjah-Things To Do	〃		
120	The Hidden Pearls	Pamp		
121	New Year	〃		
122	Fasting in Ramadan	〃		
123	True Love	〃		
124	Tayammum	〃		
125	Sorry	card		
126	Especially for you	〃		

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
127	Get Well Soon		〃		
128	Supplications for Attaining Taqwa		〃		
129	Astaghfirullah		〃		
130	Masnun Supplications After Salah		〃		
131	Prayers for Attaining Knowledge		〃		
132	Supplications for Protection		〃		
133	Remembrance of Allah		〃		
134	Supplications for Righteous Children		〃		
135	Supplications for Ramadan		〃		
136	Supplications for the Forgiveness of the		〃		
137	Deceased		〃		
138	Supplications for sorrow & distress		〃		
139	Supplications at the time of severe hunger		poster		
140	Takbeeraat		〃		
	ہمارے بچے		کتاب		
141	رمضان سے ذوالحجہ		〃		
142	مسلم ہیروز (رہنمائے اساتذہ)		〃		
143	میری نماز (رہنمائے اساتذہ)		〃		
144	مفتاح القرآن نصاب برائے ناظرہ و حفظ		〃		
145	رمضان سے ذوالحجہ		flash cards		
146	مسلم ہیروز		〃		
147	بچے چھٹیاں کیسے گزاریں		پمفلٹ		
148	Ramadan Mubarak(Planner) (2 size)		〃		
149	Miftah Al Quran(Quranic Recitation)		〃		
150	Miftah Al Quran(Student's Diary)		〃		
151	Laylat Al-Qadr activity book		〃		
152	متفرقات				
153	Al-Huda Writing pad (2 sizes)				
154	کلر بک / گاؤن / سکارف / الہدیٰ چٹ پیڈ				
155	نئی مطبوعات (New Release)				
156	سونے جاگنے کے آداب و اذکار	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
157	کیف تتحرز من مکائد الشیطان		〃		
158	الاربعون النوویۃ		〃		
159	سونے جاگنے کے اذکار		کارڈ		
160	فہرس بأسماء السور		〃		
161	الاسماء الحسنیٰ		〃		
162	شفاء کی دعائیں		〃		
163	سفر کی دعائیں		〃		
164	Prayers for Healing		booklet		
165	Do you smoke?		Pamphlet		
166	Ayat Al-Kursi - A source of protection		Card		
167	A Precious Moment for Du'a		〃		

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن
اسلام آباد: 7-سی، کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان
فون: 1 4866130 51 92+
www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com
Please send all your orders at salesoffice.isb@alhudapk.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نوٹس

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَ الْمَيِّتِ

’’اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے
اور (اس شخص کی) مثال جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا
زندہ اور مردہ شخص کی طرح ہے۔‘‘

(صحیح البخاری: 6407)

ISBN 978-969-8665-48-7
04010001

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.